

ASL-124

Muz̄e Arif  
Naluḡe Katar (Kashmiri)

ASL-125

30 pages  
Ninay Mular̄jan (with  
his Abn̄el Gair Yunḡi) Sopre Kashmir  
Gurur Munḡit Sopre

ASL-126

64 pages  
Ati moshamed Sulkar Khan  
Nalunalle Surafr

66 - pages

Ati moshamed Sulkar Khan  
1385 H  
under his name in Kashmir by Sh. Khan  
Surafr



اِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ

میںک نماز محنت کوئی اور برائیوں سے باز رکھتی ہے

الحمد لله والمنه که اندین زبان سعادت و مهمیت اقرآن

# نسخہ امتحان

ASL-125

بیادگار

حضرت قبلہ مرقومہ الحاج پیر عبدالغنی صاحب یوسفی

سو پور کشمیر

شائع کردہ :-

محمد یوسف یوسفی قرآن منزل سو پور کشمیر

مسئلہ کاپتہ :-

## بین برادرین تاجران کتب

قرآن منزل سو پور کشمیر



## شایعتین کرام !

اسوقت تک فلاح النجاة وغیرہ رسائل چند دفعہ  
 چھاپے گئے ہیں۔ اور رسالہ نماز اسوقت مفتم بار چھاپا  
 جا رہا ہے۔ اس رسالہ میں مولانا عبد الکبیر صاحب صدر مدرس  
 مدرسہ مدنیۃ العلوم نے نماز کے بارے میں چند مسائل الخ یادہ فرمائے  
 ہیں۔ تاکہ عام مسلمانوں کو واقفیت ہو جائے۔ مستفیدین  
 کرام دعاؤ نیک سے یاد و تشاد فرمائیں +

محمد یوسف بوسفی عفی عنہ  
 قرآن منزل سو پور کستمر



# نِسَافِ مَنَسَر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو کہ مہربان اور رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ وَالصَّلَاةُ

سب تعریف اللہ ہی کی ہے جو سب کا پالنے والا ہے اور رحمت کامل

وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ الْأَمِينِ ○ وَعَلَى

اور سلام اس کے رسول پر نازل ہو جو کہ امانت دار ہیں اور ان کی

آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الطَّيِّبِينَ أَجْمَعِينَ ○

آل اور ان کے تمام پاکیزہ یاروں پر

صفت ایمان مجمل - آمَنْتُ بِاللَّهِ كَمَا

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ

هُوَ بِأَسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَقِيلَتْ

وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے قبول کئے



جَمِيعَ أَحْكَامِهِ اقْرَأْ بِاللِّسَانِ

اس کے سب حکم اقرار کر کے زبان سے

وَتَقْصِدِ يَقَا بِالْقَلْبِ صِفَتِ اِيْمَانِ فُضِّلَ

اور یقین کر کے دل سے

اَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ

میں نے ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدَمِ خَيْرٌ وَالشَّرِّ

اور قیامت کے دن پر اور نیکی بدی میں خیر کرنے پر

مِنَ اللّٰهِ نَحْنُ الْحَيُّ وَالْبَعْثُ بَعْدَ الْمَوْتِ

جس کا پیدا کرنا خدا ہے مرنے کے بعد زندہ ہونے پر

بَيَانُ شَيْءٍ كَلِمَةً (اَوَّلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ لَا اِلٰهَ

بہتر سے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ فَكَلِمَةُ رَسُوْلٍ اللّٰهِ - دَوْمٌ

اللہ کے سوا حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں

كَلِمَةُ شَهَادَتٍ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ

یکماندہ ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ



مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ (سوم کلمہ تجید)

حضرت محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

سُبْحَانَ اللَّهِ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

یہ کہ ہے اللہ اور یہ تعریف الہی کیلئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

اللہ بڑا ہے اور نہیں طاقت اور قوت

بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ (چہارم کلمہ تجید)

خدا ہے برتر اور بزرگ کی مدد سے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ حَيٌّ قَيُّومٌ وَهُوَ

یک اور اسی کیلئے ہے حمد زندہ کرتا ہے اور رہتا ہے اور وہ

حَيٌّ لَا يَسْهُوُتُ أَبَدًا ذُو الْجَلَالِ

زندہ رہیگا نہ سرتے گا ہمیشہ ہمیشہ صاحب بزرگی

وَالْإِكْرَامِ بَدِيدٌ وَكَخَيْرٍ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

اور بخشش کا اسی کے ہاتھ میں سب سے اور وہ ہر چیز کے اوپر

شَيْءٍ قَرِيبٌ رَجِيمٌ كُلُّ اسْتَغْفَارٍ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

قادر ہے میں اللہ سے بخشہ خواہاں کرتا ہوں



تَعَالَى رَجِيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اِذَا نَبَتْهُ

جو میرا رب ہے ہر گناہ سے جو کیا میں نے اسکو

عَمْدًا اَوْ خَطَا سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً وَاَتُوبُ

دیدہ و دہشتہ یا بھوکہ پوشیدہ یا ظاہر اور توبہ کرتا ہوں

اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي اَعْلَمُ وَمِنْ

طرف اسکی اس گناہ سے جسکو میں جانتا ہوں اور

الَّذِي نَبْتُ لَّا اَعْلَمُ اَنَّكَ اَنْتَ

جس گناہ کو میں نہیں جانتا تحقیق تو

عَلَمُ الْغُيُوبِ وَسَيِّئُ الْعُيُوبِ وَاَتُوبُ

پوشیدہ کا جاننے والا اور عیبوں کا چھاننے والا اور

عَفَا لَكَ نُوْبٌ وَّلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

گناہوں کو بخشنے والا ہے اور نہیں ہے طاقت اور قوت مگر

بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ شَمَّ كَلِمَةُ رَدِّ كُفْرٍ

اللہ بلند و بزرگ کی مدد سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ

اے اللہ تحقیق میں پناہ جانتا ہوں تجھ سے کہ تیرا کوئی شریک ٹھہراؤں

بِكَ شَيْئًا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِمَا وَاَسْتَخْفِرُكَ

دیدہ و دہشتہ اور میں تجھ سے طلب کرتا ہوں



لَمَّا لَا أَعْلَمُ بِهِ نُبِّتُ عَنْهُ وَتَبَرُّاتُ

اس گناہ کی جو میں نہیں جانتا تو یہ کی میں نے اس سے اور بیزار ہوا میں

مِنَ الْكَافِرِ وَالشِّرْكِ وَالْكَذِبِ وَالْخَيْبَةِ

کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ اور غیبت سے

وَالنَّسِيمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ

اور جیسی اور فحش سے اور بہتان سے

وَالْمَعَاصِي كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ وَأَقُولُ

اور سب گناہوں سے اور سلام لایا میں اور کہتا ہوں کہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ (طریقِ یونہ)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں

مستحب ہے کہ وضو کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرے

اور ہاتھ دھونے کے وقت یہ دعا پڑھے:-

بِسْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى دِينِ

اللہ ہی کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بزرگ ہے اور اللہ ہی کو حمد ہے دین

الْإِسْلَامِ الْإِسْلَامُ حَقٌّ وَالْكَفْرُ بَاطِلٌ

اسلام پر اسلام سچ ہے اور کفر باطل ہے

کُلِّیْ کرے وقت یہ پڑھے اللَّهُمَّ لَقِّنْ جَسَدِي

اے اللہ مجھے سکھا دے اپنی رہنمائی سے



ناک میں پانی ڈالنے وقت پڑھے اَللّٰهُمَّ لَا تُخْرِصْنِي

اے اللہ مجھے بہشت کی خوشبو سے

وَأَحْشَاةَ لَحْنَةٍ مِّنْهُ دُھوئے وقت پڑھے اَللّٰهُمَّ

محرورم نہ کر اے اللہ

بَرِّضْ وَجْهِي يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهُ وَتَسْوَدُّ

میرے چہرے کو نورانی کر جس دن کہ بعض چہرے نورانی اور بعض سیاہ

وُجُوهُ دایاں ہاتھ دھوئے وقت پڑھے اَللّٰهُمَّ

ہونگے اے اللہ

اَعْطِنِي كِتَابِي بِمِثْلِي - بایاں ہاتھ دھوئے

دیکھو میرا نامہ اعمال میرے دایاں ہاتھ میں

وَقْتُ پڑھے اَللّٰهُمَّ لَا تَعْطِنِي كِتَابِي بِمِثْلِي

اے اللہ نہ دینا میرا نامہ اعمال میرے بائیں ہاتھ میں

وَلَا مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي - سر کا مسح کرتے وقت

اور نہ پیچھے سے

اَللّٰهُمَّ غَشِّ ذُنُوبِي حِمَّتَكَ فَإِنَّا نَخْشَىٰ عَذَابَكَ

اے اللہ دُھاپ لے سکو اپنی رحمت سے کہ ہم تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں

اَللّٰهُمَّ لَا تُجَمِّعْ بَيْنَ نَوَاصِبِنَا أَقْدَامِنَا

اے اللہ نہ جمع کر ہماری پٹیاؤں کو اور قدموں کو



کردن کا مسح کرتے وقت کہے **اللَّهُمَّ بَخِّنَا مِنْ**  
 اے اللہ ہمیں دوزخ کے

**مُقَطَّعَاتِ النَّبَرَانِ** - پاؤں دھوتے وقت  
 قطعات سے سخاوت دے

یہ پڑھے **اللَّهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِي عَلَى الصِّرَاطِ**  
 اے اللہ میرے قدموں کو صراطِ مستقیم پر قائم رکھنا

**يَوْمَ نَزَلَ فِيهِ الْأَقْدَامُ** وضو کے بعد کھڑا  
 جس دن کہ پاؤں پھیلیں گے

ہو کر پڑھے **اللَّهُمَّ كَمَا تَهَرَّيْنَا بِالْمَاءِ فَطَهِّرْنَا**  
 اے اللہ جیسے تو نے ہمیں پانی سے پاک کیا ہے ایسے ہی ہمیں

**عَنِ الذُّنُوبِ** طریقِ اذان **اللَّهُ أَكْبَرُ**  
 گناہوں سے پاک کرنا  
 اللہ بڑا بزرگ ہے

**اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ**  
 اللہ بڑا بزرگ ہے اللہ بڑا بزرگ ہے اللہ بڑا بزرگ ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**  
 اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں

**أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ**  
 میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں میں گواہی دیتا ہوں



اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللَّهِ ○ تَحَّى عَلَى الصَّلَاةِ

کہ حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں خدا ہی کی طرف آؤ

تَحَّى عَلَى الصَّلَاةِ ○ تَحَّى عَلَى الْفَلَاحِ ○

نماز کی طرف آؤ خدا ہی کی طرف آؤ

تَحَّى عَلَى الْفَلَاحِ ○ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ○

خدا ہی کی طرف آؤ خدا بہت بزرگ ہے خدا بہت بزرگ ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فجر کی اذان میں تَحَّى عَلَى الْفَلَاحِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

کے بعد دو دفعہ ہے الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ

نماز نیند سے بہتر ہے

اور تکبیر میں قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ دو دفعہ اضافہ کرے اذان

تحقق نماز گھڑی ہو گئی

کے بعد جو کوئی یہ دعا پڑھیکانہ اسکی شفاعت کے رسول اللہ صلعم ضامن ہونگے

وہ یہ ہے اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ الثَّامِنَةُ

اے اللہ جو رب ہے اس کا مال جاوے گا

وَالصَّلَاةُ الثَّامِنَةُ اِنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللَّهِ

یہ دعا جو پڑھیں نماز کی شفاعت کے رسول اللہ صلعم ضامن ہونگے



وَالْفَضِيلَةَ وَاللَّزْجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ

اور فضیلت اور درجہ بلند کو اور اٹھا ان کو

مَقَامًا مَّخْمُودًا إِنَّ الدِّينَ وَعْدُهُ

مقام محمود میں جس کا تو نے اس کو وعدہ کیا ہوا ہے

وَأَمْرٌ زُقْنَا شَفَاعَةً يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ

اور نصیب کر ہم کو ان کی شفاعت قیامت کے دن بیشک تو

لَا تَخْلِفُ الْمِعَادَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

خداوند نہیں کرتا وعدہ کو اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے والوں سے

الرَّاحِمِينَ - جَبْ مَسْجِدٍ دَاخِلٍ يَوْمَ يَلْجَأُ

رنیادہ رحم کرنے والے

يَاؤُا اَنْذِرْ كَهْ اَوْرِيَهْ دَعَا يَرْهَى اَللّٰهُمَّ اَفْحَ

اے اللہ اٹھو لڑے

لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اَوْ رَجِبْ بَاہِرْ نَكَلِيْ تَو

میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے

يَلْجَأُ بَاہِرْ يَاؤُا بَاہِرْ كَهْ اَوْرِيَهْ دَعَا يَرْهَى اَللّٰهُمَّ

اے اللہ

اِنِّ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

میں تجھ سے بڑے فضل اور رحمت کا سوال کرتا ہوں



نیت نماز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو مہربان اور رحم والا ہے

یُرْہُکَیْہِ دُعَاۃُ رَاجِیٍّ وَجْہَتْ وَجْہِیْ

پس نے اپنا منہ اس ذات کی طرف کر لیا ہے

لِلّٰہِ فِی فِطْرِ السَّمٰوٰتِ وَآلِ اَرْضٍ حَنِیْفًا

جس نے آسمان اور زمین پیدا کیا

وَصَآئِحِ الْمَشْرِکِیْنَ۔ دُعا کی نیت

اور میں مشرکوں کے دعا کرتا ہوں

چاہے دل میں کیسے چاہے زبان سے کہے۔ نیت کی میں نے

اس نماز کی واسطے واسطے اللہ تعالیٰ کے دو یا تین یا چار رکعت نماز

فرز یا سنت یا دن یا نفل وقت فجر یا ظہر یا عصر یا مغرب یا عشاء اگر

مقتدی ہو تو پیچھے اس امام کے کہ منہ میرا طرف کعبہ شریف کے پھر

دونوں ہاتھ کاٹوں تک اٹھا کر اٹھ کر کہے اور ہاتھ باندھ کر نماز پڑھے

اَسْئَلُکَ اَللّٰہُمَّ وَجْہَکَ وَتَبَارَکَ

اے میرے رب تجھے پکی کے ساتھ اور حمد یا ثناء یا ترانہ ہوں اور برکت والا ہے

اَسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ

تیرا نام اور بلند ہے تیرا شان اور تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں



اس کے بعد پڑھے **أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ**

میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے شیطان

**الرَّحْمِ** ○ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** ○

مردود سے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو مہربان اور رحم والا ہے

**الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ** ○ **الرَّحْمٰنِ**

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو عالمین کا پالنے والا ہے نہایت رحم والا

**الرَّحْمِ** ○ **مَلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ** ○ **اِیَّاكَ**

مہربان ملک ہے قیامت کے دن کا ہم تیری ہی

**عَبْدٌ وَّاِيَّاكَ لَسْتُ عِیْنٌ** ○ **اِهْدِنَا الصِّرَاطَ**

بندگی کرتے اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں دکھا ہم کو راہ

**الْمُسْتَقِیْمَ** ○ **صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ**

سیدھی ان کی راہ جن پر تو نے انعام کیا

**غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ** ○

نہ ان کی راہ جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ گمراہوں کی

اس کے بعد کوئی سورت پڑھے اگر کوئی سورت نہ آتی ہو تو سورہ خلاص پڑھے

**قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** ○ **اللّٰهُ الصَّمَدُ** ○

اے رسول کہہ دو کہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے



لَمْ يَلِكْ وَلَمْ يُولَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا

نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے

أَحَدٌ ○ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں

خدا بہت بڑا ہے

جَاكِرُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ تِنِ بَارِئُ هَ پھر

پاک ہے میرا پروردگار عظیم والا

سَبْدَا طَرَا هَوْنَا هَوَا سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

سنتا ہے اللہ جو اس کی تعریف کرے

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہے اور اللہ اکبر کہتا ہوا

اے ہمارے پروردگار تیری ہی لئے تعریف ہے خدا بہت بڑا ہے

سَجْدَے ہیں جاوے اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

پاک ہے میرا پروردگار عالی مرتبت والا

تین بار پڑھے پھر نہین سے سر اٹھائے اور پھر دوسرا سجدہ

بھی پہلے سجدے کی طرح کر کے کھڑا ہو جائے اور دوسری رکعت

شروع کرے اور اس رکعت میں صرف الحمد شریف اور ساتھ

کوئی سورت یا قل ہو اللہ پڑھے اور پہلی رکعت کی طرح رکوع و سجود

کر کے دوسرے سجدے کے بعد دو زانو ہو کر بیٹھ جائے اور تشهد پڑھے



# شَہَادَتُ

التَّحَاتُّ بِرُحْمَا

الشَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ

سب عبادتیں زبان کی اور بدن کی اور مال کی اللہ ہی کے لئے ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے نبی مکرم اور رحمت اللہ کی

وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ

اور اسکی برکتیں سلامتی ہو ہم پر اور خدا کے نیک بندوں پر

الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ سوائے خدا کے کوئی معبود نہیں

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد خدا کے بندے اور اس کے رسول ہیں

اور قعدہ اخیر میں اس کے بعد یہ دو د شریف پڑھے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ تو درود بھیج حضرت محمد پر اور ان کی آل پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

جطرح درود بھیجا تو نے حضرت ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر



اِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

بیشک تو اعزاف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ برکت دے حضرت محمد

وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرٰهٖمَ

اور حضرت محمد کی آل کو جس طرح تو نے ابراہیم

وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهٖمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ اُوْرَبَّہٗمَا

اور آل ابراہیم پر برکت دی بیشک تو اعزاف کیا گیا بزرگ ہے

ہی پڑھے رَبِّ اجْعَلْ مَّقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَ

اے میرے پروردگار مجھ کو نماز قائم رکھنے والا کر اور

مِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاۃَ رَبَّنَا اَعِزَّنَا

میری اولاد کو اے ہمارے پروردگار قبول فرما میری دعا اے ہمارے پروردگار بخش

لِیْ وَرَہٗ الدَّیْنِ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُومُ

مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو جس دن کہ حساب قائم ہو

الْحِسَابِ بِھِمْ وَاٰمِنِیْ طَرَفِیْنِ کہِ السَّلَامُ

تم پر سلامتی

عَلٰی کُمْ وَرَحْمۃُ اللّٰهِ سَبِیْطٌ طَرَفِیْنِ کہِ

اور اللہ کی رحمت ہو

یہ استغفار پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَا اِلٰہَ

میں معافی چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں



إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَآتُوْبَ الْبَرِّ تِن بَار

اور وہ ہمیشہ زندہ و پایندہ ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

يٰرَّهْكَرِيه دَعَا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ

اے اللہ تو سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے

السَّلَامُ وَالْبَيْتُ يَرْجِعُ السَّلَامُ حِينَ تَارْتَبَا

سلامتی ہے اور تیری طرف ہی سلامتی رجوع کرتی ہے اے ہمارے رب ہمیں

بِالسَّلَامِ وَادْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ

سلامتی سے زندہ رکھ اور ہمیں سلامتی کے گھر میں داخل کر اے اللہ تو برکت والا ہے

رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اور بزرگی والا ہے اے عظمت والے اے بزرگی والے

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ

اے اللہ میری مدد کر اپنے ذکر پر اور اپنے شکر پر اور اپنی اچھی

عِبَادَتِكَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ

بندگی پر نہیں کوئی معبود مگر اللہ وہ ایکلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں

لَهُ الْاَمْلٰكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

اسی کبلی بادشاہی ہے اور اسی کبلی سب غریف میں اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيٍّ

فادر ہے اے اللہ کوئی منع کر سوا لا نہیں ہے جو تو عطا کرے اور جو تو منع کرے



لَمَّا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَنَّةِ مِنْكَ

اسے کوئی دینے والا نہیں ہے اور جنت والے کو تیرے عذاب سے اس کا بھت  
الجنة اور فرضوں کے بعد آیتہ الکرسی یوں پڑھے  
بکچھ کام نہیں آئیگا۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے ہمیشہ رہنے والا نہ اُسے

سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا

اُونکھ آتی ہے اور نہ نیند اسی کا ہے جو آسمانوں اور جو

فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ

زمینوں میں ہے کن ہے جو اسکے اذن کے بغیر اسکی جانب میں سفارش کرے

إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا

مگر اسکی اذن سے جانتا ہے جو کچھ آگے ان کے ہے اور جو اچھے

خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ

پچھے ان کے ہے اسکی علم کی باتوں میں سے وہ ایک پر حاوی نہیں ہو سکتے

إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ

مگر جتنا وہ چاہے اسکی کرسی نے آسمانوں اور زمینوں کو گھیر رکھا ہے

وَالْأَرْضِ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ

اور ان کی حفاظت اسکو ذرا بھی نہیں تھکاتی اور وہ



الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَظِيمِ اور ہر نماز فرض کے بعد یہ پڑھے

نہایت عالی مرتبہ اور عظمت والا ہے

سُبْحَانَ اللَّهِ ۳۳ بار الْحَمْدُ لِلَّهِ ۳۳ بار اللَّهُ أَكْبَرُ ۳۴ بار

پاک ہے خدا سب لغوی خدا کیلئے ہے اللہ بزرگ ہے

اور ہر صبح اور شام نماز کے بعد یہ وظایف زیادہ پڑھے

اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ سات بار اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اے الہی مجھے دوزخ کی آگ سے بچا اے الہی میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں

لِجَنَّةٍ ثَمَنُهَا سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سو بار اَعُوذُ

یک ہے اللہ ساتھ اپنی حمد کے میں پناہ مانگتا ہوں

دَعَاكَ اللَّهُ التَّائِمَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

خدا کے کلمات سے جو اپنی تائید میں پورے ہیں اس چیز کے شر سے جس کو اس نے پیدا کیا

ثَمَنُهَا سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ

خدا کے نام سے جس کے نام کی برکت سے

مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

کوئی شے نہ زمین میں اور نہ آسمان میں ضرر دے سکتی ہے

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ان کی فضیلتیں بہت ہیں

وہی سننے والا اور جاننے والا ہے



طول کے سبب نہیں لکھی گئیں۔ و نروں کی تیسری رکعت  
میں قراءت کے بعد تکبیر کہہ کر یہ دعا پڑھے:-

اللَّهُمَّ ارِنَا اسْتَغْفِرُكَ وَاسْتَغْفِرُكَ وَ

اگہی ہم تجھے بد چاہتے ہیں اور تجھ ہی سے معافی مانگتے ہیں اور

نُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِي

تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری خوب

عَلَيْكَ الْحَمْدُ وَنُشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ

تعلیف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناکسری نہیں کرتے ہیں

وَنُخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ اللَّهُمَّ ارِنَا

اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں اسکو جو تیری نافرمانی کرے اے اللہ ہم تیری ہی

فَحَبُّكَ وَكَفَرُكَ نَسْأَلُكَ وَنَسْأَلُكَ كَسْأَلِ

عبادت کرتے ہیں اور تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف ڈرتے ہیں

وَنُخَفِّدُ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنُخْشِي

اور ہم تیری خدمت میں جھرتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے

عَنْ أَمَّاكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ

ڈرتے ہیں۔ بیشک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

اور وتر کے بعد یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ الْمَلِكِ

یاک ہے خدا



الْقُدُّوسِ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَ

جو بادشاہ مقدس ہے ہمارا رب اور پروردگار فرشتوں اور

الرُّوحِ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْقُدُّوسُ مِنْ رَبِّهِ يَظْهَرُ فِي هَذِهِ السُّورَةِ

روح کا

سورہ ملک پڑھ کر سونا چاہئے کیونکہ حدیث میں اسکی بڑی فضیلت آئی ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي

اے ہمارے رب دے ہمکو دنیا میں اور

الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

آخرت میں نیکی اور بچا ہمکو عذاب دوزخ سے

اور ہر نماز کے بعد یہ دعا بھی پڑھے اللَّهُمَّ إِنِّي

یا اللہ میں

أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا مُسْتَقِيمًا وَفَضْلًا دَائِمًا

مجھ سے خواہتا رہوں ایمان مستقیم کا اور فضل دائم کا

وَنَظْرًا رَحِيمًا وَعَقْلًا كَامِلًا وَعِلْمًا

اور نظر رحمت کا اور عقل کامل کا اور علم

نَافِعًا وَقَلْبًا مُنَوِّلاً وَتَوْفِيقًا حَسَنًا

نافع کا اور دل روشن کا اور احسان کی توفیق کا



وَصَبْرًا جَمِيلًا وَأَجْرًا عَظِيمًا وَلِسَانًا

اور عمدہ صبر کا اور بڑے اجر کا اور ذکر کرنا والی زبان کا

ذَاكِرًا قَوْلِكَ نَاصِرًا بَرًّا قَرِيضًا وَاسْبِغَا

اور بدن صابر کا اور رزق فراخ کا

وَلَسَعِيًّا مَشْكُورًا وَذِينًا مَغْفُورًا وَعَمَلًا

اور کوشش مستور کا اور گناہ مغفور کا اور عمل

مَقْبُولًا وَدُعَاءَ مُسْتَجَابًا وَرَفَاءَ اللَّهِ

مقبول کا اور دعا مستجاب کا اور دہار خدا کے

رَحِيمًا وَحَنَاءَ فَرْدٍ وَسَاوِغِيمًا مَقِيمًا

رحمے کا اور رحمت فردوں کا اور ہمیشہ کی نعمت کا

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

اور خدا کی رحمت اسکی تمام خلقت کے بہترین حضرت محمد اور ان کی آل پر

وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ نَازِتًا وَجَّحًا بِرَحْمَةٍ

اور انہی اصحاب پر سارے

رَكْعَتٍ كَعْدِيَةٍ شَبِيحٍ بِطَرَفَيْهِ مُقَلِّبٍ الْقُلُوبِ

ایک پھیرنے والے دلوں

وَلَا يَصَارِيهَا خَالِقَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ نَوَّارٍ

اور آنکھوں کے لیے رات اور دن کے پیدا کرنے والے روشن کر



قُلُوبَنَا بِقُوَّةٍ مَعْرِفَتِكَ يَا عَزِيزُ يَا عَفَّارُ

ہمارے دلوں کو اپنی معرفت کے نور سے ارے غالب ارے بخشنے والے

يَا كَرِيمُ يَا سَتَّارُ يَا حَلِيمُ يَا وَهَّابُ يَا رَحِيمُ

ارے سخی ارے پر وہ پوش ارے سرد بار ارے بہت بخشنے والے ارے رحیم

يَا تَوَّابُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ سُبحَانَكَ

ارے توبہ قبول کرنے والے پاک ہے بادشاہ جو بہت پاک ہے پاک ہے

ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبحَانَ ذِي الْعِزَّةِ

صاحب ملک اور سلطنت کا پاک ہے جو عزت

وَالْعَظِيمِ وَالْقُدْرَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْكِبَرِيَّاءِ

اور عظمت والا اور قدرت اور وہ بے اور بڑائی

وَالْحَبِירוْتُ سُبحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الذِّي

اور حشمت والا ہے پاک ہے وہ بادشاہ حقیقی زندہ جو

لَا يَسْنَامُ وَلَا يَمُوتُ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ ذَا

سونا نہیں اور نہ مرے گا بہت ہی پاک ہے بہت ہی مقدر ہے رب ہمارا

وَمِنْ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اور فرشتوں کا اور روح کا اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

وَلَسْتَ تَخْشَى اللَّهَ وَشَعْنُكَ الْجَنَّةُ وَالْجَوْدُ

اور ہم خدا سے بے خجائش اور جنت مانگتے ہیں اور نیاہ مانگتے ہیں



بِكَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تیری مہنم کی آگ سے تیری رحمت سے اے رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا

## طریق نماز جنازہ

نماز جنازہ کی نیت اس طرح کرنی چاہئے کہ نیت کی میں نے چار تکبیر نماز جنازہ کی - تعریف واسطے اللہ کے - درود واسطے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور دعا، واسطے اس نیت کے پیچھے اس امام کے منہ طرف کعبہ کے کاٹوں تک ہاتھ لیجا کر تکبیر کہے

اللَّهُ أَكْبَرُ یہ پہلی تکبیر ہے سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَ

خدا بہت بلند ہے اے اللہ میں تجھ کو بیا کی یاد کرتا ہوں اور

بِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ

تیری تعریف کے ساتھ اور مبارک ہے تیرا نام او بلند ہے تیری شان

وَجَلَّ شَأْنُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ اللَّهُ أَكْبَرُ

اور بزرگ ہے تیری تعریف اور نہیں کوئی سچا معبود تیرے سوا خدا بہت بزرگ ہے

یہ دوسری تکبیر ہے پھر یہ درود شریف پڑھے اللَّهُمَّ

اے اللہ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَ

درود بھیج حضرت محمد پر جسطرح تو نے درود اور سلام بھیجا اور



بَارَكْتَ وَرَحَّمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَيَّ اِبْرَاهِيْمَ

برکت دی اور مہربانی کی اور رحم کیا حضرت ابراہیم پر

وَعَلَى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

اور حضرت ابراہیم کی آل پر بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ یہ تنبیہ کی گئی ہے۔ پھر یہ دعا پڑھے

اللہ بہت بڑا ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَبِيْبِنَا وَمَمِيَّتِنَا وَشَاهِدِنَا

اے الٰہی بخش دے ہمارے ہرن مذہ کو اور ہمارے ہر متوفی کو اور ہمارے ہر حاضر کو

وَعَنَائِدِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا

اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو

وَأُنْتَنَا اَللّٰهُمَّ مِنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاحْيِهِ

اور ہماری ہر عورت کو الٰہی تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو

عَلَى الْاِسْلَامِ وَعَنْ تَوْفِيْتَهُ مِنَّا

اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے

فَتَوْفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ بِمُرَّ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے یہ چوتھی

تو اس کو ایمان پر موت دے اللہ بہت بڑا ہے

تنبیہ کی گئی ہے۔ اسکے بعد واپس بائیں سلام پھیرے۔ اگر



میت لڑکا ہو تو یہ دعا پڑھے اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

الہی اس بچے کو

لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهُ لَنَا آجْرًا وَذُرًّا وَاجْعَلْهُ

ہمارے لئے پیشرو بناو اور اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ بناو اور اس کو

لَنَا شَافِعًا وَشَفِيعًا اگر میت لڑکی ہو تو

ہمارے لئے سفارش کرنے والا اور جسکی سفارش منظور ہو جائے بناو

اس دعا کو اس طرح پڑھے اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا

الہی کہ اس لڑکی کو ہمارے لئے پیشرو

وَاجْعَلْهَا لَنَا آجْرًا وَذُرًّا وَاجْعَلْهَا

اور اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ بناو اور اس کو ہمارے لئے

لَنَا شَافِعًا وَشَفِيعًا زیارت قبور کی وقت

سفارش کرنے والی بناو اور اسکی سفارش قبول کر

یہ دعا پڑھے السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ

سلام ہو تمہیں اے اہل قبور

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ أَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ

مومنوں اور مسلمانوں پر تم ہمارے لئے پیشرو

وَبَخْنُكُمْ تَبِعُوا مَا نَالَتْ أَعْيَالُكُمْ

اور ہم تمہارے پیچھے ہیں اور ہم اگر خدا نے چاہا

ختم سے



لَا حَقُّونَ بِرَحْمَةِ اللَّهِ الْمُسْتَغْفِرِينَ مِنْ ذُنُوبِهِمْ

مہنے والے ہیں رحم کرے اللہ تعالیٰ ہم سے پہلے جا بنوالوں

وَالْمُسْتَغْفِرِينَ أَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ

اور پچھوں یہ میں اللہ سے چاہتا ہوں اپنے اور تمہارے لئے عافیت

يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ وَيَرْحَمُنَا اللَّهُ وَلَا يَأْكُمُ

اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں بخشنے اور ہم اور تم پر رحم کرے

دُرُود شَرِيف بِرَحْمَةِ اللَّهِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

ابھی رحمت نازل فرما حضرت محمد اور

آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ أَلْفَ مَرَّةٍ

آل محمد پر ہر ایک ذرہ کے شمار کے عدد کروڑ بار

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ رُوزَهُ رَكْعَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ

اور بکرت اور سلامتی عطا فرما میں نے سنت کی

بِصَوْمِ غَدٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ رُوزَهُ كَهَوْلَةٍ

ماہ رمضان کے کل کے روزے کی

وَقَدْ بَرَّحْتَ اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبَارِكْ لَكَ

ابھی میں نے خاص تیری ہی لئے روزہ رکھا ہے اور تجھ ایمان لایا

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلَى رُزْقِكَ أَفْطَرْتُ

اور تجھ پر توکل کیا اور تیرے رزق پر افطار کیا



یا خانہ جاتے ہوئے کہے لَبِّسَ اللہُ اللہُ مَرَّی

اس کا نام لب کرے اللہ میں بیشک

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ اور

بگھتے بیباہ مانگتا ہوں ناپاکی اور ناپاک چیزوں سے

نکلنے وقت پہلے داہنا پاؤں نکالے اور یہ دعا پڑھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى

حمد و ثنا اس اللہ کو جس نے مجھ سے تکلیف دور کر دی

وَعَا فَا نِيْ مَسْجِدِيْ ذَا خِلْ يُّوْتِنِيْ هُوَ يُّرْطِيْ

اور مجھے صحت بخشا

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ

اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور کھول دے میرے لئے دروازے

رَحْمَتِكَ مَسْجِدِيْ سَعَى نَكَلْتِ وَفَتْ يُّرْطِيْ رَبِّ

اپنی رحمت کے لئے اللہ

اغْفِرْ لِيْ ذُنُوبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ فَضْلِكَ

میرے گناہ بخش دے اور کھول دے میرے لئے دروازے اپنے فضل کے

بجھینک مارنے والا کہے الْحَمْدُ لِلَّهِ سَنَةً وَالْأَجْوَابَ

حمد و ثنا اللہ کو



میں کہے بِرَحْمَتِكَ اللَّهُ جھینک مارنے والا پھر

خدا بخند پر رحمت کرے

کہے يَهْدِيْكُمْ اللَّهُ وَدُصِّلَ بِالْكُمُ مَصِيبَتِ

خدا تمکو ہدایت کرے اور تمہارے حال کی اصلاح کرے

کیوقت پڑھے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ

ہم خدا کیلئے ہیں اور اسی کیطرف رجوع کرنے والے ہیں

اللَّهُمَّ اَجِرْنِيْ فِيْ مُصِيبَتِيْ وَاخْلِفْ خَيْرًا

اے الہی مجھے اس مصیبت میں اجر عطا فرما اور اسے سچے اس سے بہتر عنایت فرما

مِنْهَا كَمَا نَاكِهَاتِ وَفَتْ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں اور

بَرَكَتِ اللّٰهِ فَارِغْ ہو کر پڑھے الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

اسکی برکت پر حمد اس خدا کو جس نے

اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

ہمکو کھانا کھلایا اور پانی پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا

دُودِ پیتے وقت پڑھے اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ

اے الہی اس میں برکت دے ہمکو

وَزِدْنَا مِنْهُ جَبْ چاند دیکھے یہ دعا پڑھے اللَّهُمَّ

زیادہ بخش ہمکو اس سے اے الہی



أَهْلَهُ عَلَيْهِ نَزَالُ الْيَمِينِ وَلَا يَمَانِ وَالسَّلَامُ

اس جہان کو ہم پر باعث بنا ہوگی اور ایمان اور سلامتی

وَالسَّلَامُ يَا فَتْحُ رُحْمَتِي وَرَحْمَتِكَ اللَّهُ

اور سلام کی ترقی کا اے جہان میرا اور تیرا رب اے

فَرَضْدَارِي كَيْجَالَتِ مِيں كِهَا كَرِي اللَّهُمَّ أَكْفِيْ

اپنی مجھے کفایت کر

يَكْلَاؤُكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِيْ

اپنی حلال سے حرام چیزوں سے اور مجھے بے نیاز کر

يَفْضُلُكَ عَنْ مِّمَّنْ مِوَاكَ

اپنی فضل سے بڑے بغیر لوگوں سے

نمازوں کی تعداد و رکعات

اوقات نماز	سنت قبلی	فرض	سنت بعدی	کل تعداد رکعات
صبح	۲ رکعات	۲ رکعت	۰	۴ رکعات
پیشین	۴ رکعات	۴ رکعت	۲ رکعت	۱۰ رکعت
دیکر	۰	۴ رکعت	۰	۴ رکعات
شام	۰	۳ رکعت	۴ رکعت	۵ رکعت
خفتن	۰	۴ رکعت	۲ رکعت ۳ و نیز	۹ رکعات



## طریقہ عقد نکاح

نکاح خوان کو چاہئے کہ متولی سے اجازت عقد باندھنے کی حاصل کر کے دوٹھا اور دوٹھن کو صفت ایمان اور شہادت کلمات کو جو اس کتاب میں لکھے جا چکے پڑھائے اور پھر نیچے لکھا ہوا نکاح کا خطبہ باواز بند اس طرح پڑھے :-

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرنا ہوں جو بخشنے والا اور مہربان ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُكَ وَنُسَبِّحُكَ وَنُثَنِّقُكَ وَنُتَعَلِّقُكَ وَنُتَوَكَّلُ عَلَيْكَ

سب تعریف خدا کی ہے ہم اس کی صفت کرتے ہیں اور اس سے دعا کرتے ہیں اور تجھ پر اعتماد کرتے ہیں

وَنَعُوذُ بِكَ يَا اللَّهُ مِنْ شَرِّ نَفْسِنَا وَمِنْ شَرِّ

اور بنا ہونے والے ہمارے نفس کی برائیوں سے اور

مَسِيئَاتِ أَعْمَالِنَا مِنْ يَمِينِكَ يَا اللَّهُ

اپنے اعمال کی برائیوں سے جس کو ہدایت کرے اللہ

فَاَوْمُضِلْ لَهُ وَمِنْ يَسْرِهِ فَلَا هَادِيَ

اس کو کوئی گمراہ کر سوا لا نہیں اور جس کو گمراہ کرے اللہ اس کو کوئی ہدایت کر سوا لا نہیں

لَهُ وَلَمْ يَشْهَدْ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ کوئی معبود نہیں سوا اس کے وہ ایک ہے



لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

کوئی اسکا شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضرت محمد اس کے بندے

وَرَسُولُهُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ

اور اس کے رب سے ڈرو اے لوگو ڈرو اپنے پروردگار سے

الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَ

جس نے پیدا کیا تمکو ایک جان سے اور

خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا

پیدا کیا اس سے جوڑا اس کا اور پیدا کرے ان دونوں سے

رِجَالًا لَّا كَثِيرًا وَشِيعًا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي

بہت مرد اور عورتیں اور ڈرو اس خدا سے

تَشَاءُ لَوْ أَنَّ إِلَهُكُمُ إِلَهُاتٌ مِّدَّ

جس سے مانگتے ہو آسمان اور زمین سے بیشک اللہ ہے

عَلَيْكُمْ رَقِيبًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

اوپر تمہارے نگہبان اے ایمان والو اللہ سے ڈرو

حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ

جیسا کہ شایان ہے اور مت مرو مگر تم

مُسْلِمُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

مسلمان ہو کر مرو اے ایمان والو اللہ سے ڈرو



وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلَحُ لَكُمْ

اور کہو بات سچی ایسا کہے گا

أَعْمَا لَكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

تمہارے اعمال اور تمہارے گناہ تمہارے اور جس نے  
طبع اللہ ورسولہ فقل فانہ را عظمیٰ

نہ مان کر داری کی۔ اللہ اور اس کے رسول کی پس بیشک بڑے مرتبے کو پہنچا

وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا

اور اس کے رسول اللہ نے آپ کو حق بشارت دینے والا اور ڈرہوالا

بَلَيْنَ يَدَيِ الشَّامِكَةِ مَنِ اطَّعَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

قیامت کے سامنے جو اللہ اور اس کے رسول کی فرمان برداری کرے گا

فَقُلْ سَرَّيْشَكَ وَلَكِنْ يَعْصِيهِمْ مَا فَانَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

اس کے ہایت ہائی اور جو ان کی فرمان برداری کرے گا تو اپنے آپ کو اپنے

نَفْسِهِ وَلَا يَبْرَأُ اللَّهُ فَبِمَا وُكِّلَ اللَّهُ الرِّسَالَةَ حَقًّا

کے کسی کو نقصان نہیں دے گا نہ اللہ اور نہ اللہ کے رسول کو جسے تم کہتے ہو

مَنْ يَطِيعِ رِسَالَةَ وَيَطِيعِ رِسَالَةَ وَيَطِيعِ رِسَالَةَ

نہ مان کر داری کی۔ اللہ اور اس کے رسول کی فرمان برداری کرے گا



وَجِيَّتْ لَهَا فَانْتَمَا نَحْنُ بِهِ وَلَهُ

یہیں اور اس کی ناراضگی سے بچتے ہیں ہم صرف اس کے ہیں اور اس کے لئے ہیں  
اس کے بعد قاضی دو گواہوں کے رو برو دو لہا ہے اس طرح ایجاب و قبول کرانے  
سے نوشتار و قاضی و بالغی و فاطمی و راعی نفس مسماة فلانة بنت فلان را کہ بدیں  
نام اور دخترے دیگر ندارد و بمقابلہ اینقدر ہر کہ ثلث آن معجل و نشان آن موصل  
است الی بقا و انکاح براتی جلالت و زوجیت خود خواستی و قبول کر دی اور  
گوید آئے خواستہ قبول کرے مشن بین بار ایجاب و قبول کے بعد یہ دعا پڑھنی چاہیے

اللَّهُمَّ اِنِّیْ بِیْنِهِمَا کَمَا اَلَفْتَ بَیْنَ اَدَمَ وَ  
حَوَّاءَ وَ بَیْنَ مُوسٰی وَ صَفْوٰی وَ بَیْنَ اِبْرٰهیمَ  
وَ سَارَةَ وَ بَیْنَ یُوْسُفَ وَ زُلَیْخٰ وَ بَیْنَ مُحَمَّدٍ  
صَلٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ وَ عَالِیَّتَ الصِّدِّیْقَہِ  
رَضِیَ اللّٰهُ عَنْہَا وَ بَیْنَ عَلِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ  
وَ فَاطِمَہَ الرِّضْیَہِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہَا وَ صَلٰی  
اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ  
اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ



# مسائل نماز

## تعرفیات فرض و واجب سنت و نفل وغیرہ

نقص :- جس کا انکار کرنے والا کافر ہے اور بلا عذر شرعی چھوڑنے والا فاسق اور مستحق عذاب ہے۔

واجب :- جس کا انکار کرنے والا کافر نہیں مگر بغیر عذر چھوڑنے والا فاسق اور مستحق عذاب ہے۔

سنت مؤکدہ :- جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہو۔ بغیر عذر نہ چھوڑا ہو۔ ایسی سنت کے چھوڑنے سے انسان گنہگار ہوتا ہے۔

نفل :- کرنے میں اس کے ثواب ہے چھوڑنے میں کوئی گناہ نہیں۔

حرام :- جس کا انکار کرنے والا کافر ہو جاتا ہے اور کرنے سے فاسق اور مستحق عذاب ہو جاتا ہے۔

مکروہ تحریمی :- انکار سے کافر نہیں ہوتا۔ کرنے والا



اس کا گنہگار ہے ۔

مکروہ تنہی :- جس کے چھوڑنے میں ثواب ہو اور اس کا کرنے والا برّاء ہے  
مباح :- کرنے میں ثواب نہ ہو چھوڑنے سے گناہ نہ ہو ۔

## وضو میں چار فرض ہیں

- ۱۔ منہ دھونا۔ ماتھے کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک ایک کان سے دوسرے کان تک۔
  - ۲۔ دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔
  - ۳۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا۔
  - ۴۔ دونوں پاؤں کو کھنوں سمیت دھونا۔
- فائدہ :- اگر کوئی موٹے چمڑے کے موزے پہنے ہوئے ہے تو ہاتھوں کی تین انگلیوں کے قدر ان پر مسح کرے جبکہ وضو کر کے پہنے ہوں۔

## وضو میں تیرہ سنتیں ہیں

۱۔ نیت کرنا

۲۔ بسم اللہ والحمد للہ ہاتھوں کے دھونے سے پہلے کہنا۔



- ۳۔ پہلے تین بار دونوں ہاتھوں کو پہنچوں کو دھونا
- ۴۔ مسواک کرنا۔
- ۵۔ تین بار کلی کرنا۔
- ۶۔ تین بار ناک میں پانی دینا۔
- ۷۔ ڈاڑھی کا خلال کرنا۔
- ۸۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا
- ۹۔ ہر عضو کو تین بار دھونا۔
- ۱۰۔ ایک بار تمام سر کا مسح کرنا
- ۱۱۔ ترتیب سے وضو کرنا یعنی پہلے منہ پھر کہنیوں تک ہاتھ  
دھونا۔ پھر سر کا مسح کرنا۔ پھر پاؤں دھونا۔
- ۱۲۔ دونوں کانوں کا مسح کرنا۔
- ۱۳۔ پے درپے وضو کرنا یعنی ایک عضو خشک ہونے پر پوے  
کا دوشرا دھو دے۔

- بسم ط  
وضو اچھ چیزوں سے لوط جاتا ہے
- ۱۔ پاخانہ یا پیشاب کرنا۔ یا ان دونوں راستوں سے کسی  
اور چیز کا لکنا
  - ۲۔ ریح یعنی ہوا کا چھپے سے لکنا۔



- ۳ بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا  
 (۴) منہ بھر کر تے آنا۔  
 (۵) لیٹ کر شہارالگا کر سو جانا۔  
 ۶ بیماری یا اور کسی وجہ سے بہوش ہو جانا۔  
 ۷ دیوانہ ہو جانا۔  
 ۸ نماز میں اتنے زور سے ہنسنے کہ برابر والاسن لے

## غسل میں تین فرض ہیں۔

- ۱۔ خوب منہ بھر کر کلی کرنا۔  
 ۲۔ ناک میں پانی دینا۔  
 ۳۔ تمام بدن پر پانی بہانا۔ اگر سر پر بال ہوں۔ تو بالوں اور  
 اجڑوں میں پانی پہنچانا۔

## غسل میں پانچ سنتیں ہیں۔

- ۱۔ دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھونا۔  
 (۲) استنجی کرنا اور جس جگہ بدن پر نجاست لگی ہو اسے  
 دھونا۔  
 ۳۔ غسل کی نیت کرنا۔



۴۔ پہلے وضو کرنا

مقام بدن پر تین بار پانی بہانا۔

تیمم

اگر وضو یا غسل پر بیماری یا سفر وغیرہ کی وجہ سے واقعی قدرت نہ ہو۔ تو تیمم کرے۔ مگر جب قدرت ہو جائے گی۔ تیمم ٹوٹ جائے گا۔

تیمم میں تین فرض ہیں۔

۱۔ نیت کرنا۔

۲۔ دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مار کر منہ پر پھیرنا۔

۳۔ دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مار کر ان سے دونوں ہاتھ کہنیوں

سمیت ملنا۔

طریقہ تیمم

دل میں نیت کرے کہ ناپاکی دور کرتا ہوں اور نماز کے لئے

تیمم کرتا ہوں۔ پھر دونوں ہاتھوں کو پاک مٹی پر مار کر تمام منہ

پر پھرے۔ پھر دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مارے اور داہنے

ہاتھ کو بائیں ہاتھ کو داہنے ہاتھ پر اس طرح پھیرے کہ



کوئی جگہ پھیرنے سے باقی نہ رہ جائے

## نماز کی سات شرطیں ہیں

- ۱۔ بدن کا پاک ہونا۔ (۱)
- ۲۔ کپڑوں کا پاک ہونا
- ۳۔ جگہ کا پاک ہونا۔ (۳)
- ۴۔ ستر چھپانا
- ۵۔ نماز کا وقت ہونا (۶)
- ۶۔ قبلہ کی طرف کھڑے ہونا۔
- (۷) نیت نماز کی کرنا کہ فلاں نماز پڑھا ہوں

ستر یعنی کہاں سے کہاں تک چھپانا فرض ہے  
مرد کو گھٹنوں سے تا فٹ تک چھپانا فرض ہے عورت کو تمام بدن  
سولے ہاتھ پاؤں اور منہ کے چھپانا فرض ہے۔

## نماز کے ارکان چھ ہیں

- ۱۔ تکبیر تحریمہ یعنی نماز کے شروع میں اللہ اکبر کہنا
- ۲۔ قیام یعنی کھڑا ہونا
- ۳۔ قراءت یعنی قرآن شریف پڑھنا۔
- ۴۔ رکوع کرنا
- ۵۔ ہر رکعت میں دو سجدہ کرنا۔



۶۔ تعدہ اخیر یعنی نماز کے آخر میں التحيات النخ کی مقدار بیٹھنا

نماز میں فرض چھوٹنے کا حکم  
فرض کے چھوٹ جانے سے نماز نہ ہوگی پھر نئے سرے سے پڑھنی ہوگی

(۱۵)

## نماز میں چودہ واجب ہیں

۱۔ فرضوں کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت پڑھنا۔

۲۔ الحمد شریف پڑھنا۔ الحمد سے پہلے بسم اللہ آہستہ پڑھنا۔

۳۔ کوئی سورت طائفا یہ کہیں سے کم از کم تین آیت طائفا۔

۴۔ الحمد شریف سورت سے پہلے پڑھنا۔

۵۔ ساری نماز کو ترتیب سے ادا کرنا۔

۶۔ قومہ یعنی رکوع سے اٹھ کر سیدھے کھڑا ہونا۔

۷۔ جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان سیدھے بیٹھ جانا۔

۸۔ زطمینان سے نماز پڑھنا۔

۹۔ دو رکعت سے زیادہ والے فرضوں کے درمیان التحيات

کے مقدار بیٹھنا اور التحيات پڑھنا۔

۱۰۔ اخیر تعدہ میں التحيات پڑھنا۔

۱۱۔ جن نمازوں میں آہستہ پڑھتے ہیں۔ ان میں آہستہ اور جن



جن نمازوں میں پکار کر پڑھتے ہیں ان میں پکار کر پڑھنا۔

۱۲ السلام علیکم ورحمۃ اللہ ودولوں طرف آخر میں کہنا۔

۱۳ وتر کی آخر رکعت میں دعا قنوت رکوع سے پہلے پڑھنا۔

۱۴ ہر عید کی نماز میں چھ چھ تکبیریں زیادہ کہنا۔

## نماز میں واجب چھوٹ جانے کا حکم

واجب چھوٹ جانے سے نماز ناقص ہوتی ہے مگر ایک سجدہ سہو کر لینے سے نماز درست ہو جاتی ہے

## طریقہ سجدہ سہو

نماز کے آخر قعدہ میں پوری التحیات الخ پڑھ کر داہنی طرف سلام پھیر دو۔ پھر دو سجدے سہو کر دو۔ پھر بٹھ کر التحیات الخ درود دعا پڑھ کر دولوں طرف سلام پھیر دو۔

## نماز پڑھنے والی چیزیں

نماز میں بات کرنا۔ سلام کا جواب زبان سے دینا۔ آہ۔ اوہ۔ اف۔ اس قسم کے الفاظ زبان سے نکالنا۔ چھٹک کا جواب دینا۔ کوئی خبر رنج سن کر اِنَّا لِلّٰہ پڑھنا۔ خوشی کی خبر سن کر



الحمد للہ! کہنا۔ تعجب کی بات سن کر سبحان اللہ یا لا الہ الا اللہ  
 کہنا۔ اپنے امام کے سوا کسی اور کو لقمہ دینا۔ قرآن شریف دیکھ کر  
 پڑھنا۔ کوئی چیز کھانا پینا۔ عمل کثیر کرنا۔ بلا ضرورت کھانا سنا یا کھکا رنا  
 منہ کا قبلہ سے پھر جانا۔ مٹیہم کا پانی پر قادر ہونا (خف) چمڑے کے  
 موزے کا پیر سے نیکل جانا یا نکال دینا۔ اشارہ سے نماز پڑھنے  
 والے کا رکوع و سجود پر قادر ہونا۔ آفتاب کا صبح کی نماز میں  
 طلوع ہو جانا۔ زخم کے اچھا ہونے پر اسے پی یا پھانے کا  
 گر جانا۔ جس پر مسح کیا تھا۔ شتر د جس کا نماز میں چھپانا نہ  
 ہے) ایک چوتھائی عضو کے اتنی دیر کھل جانا۔ جس میں تین  
 مرتبہ سبحان اللہ کہہ سکتا ہے۔

## نماز کو مکروہ کر دینے والی چیزیں

انگلیاں چمکانا۔ سجدے میں جاتے وقت ایک دفعہ سے زیادہ  
 زیادہ کنکرہ وغیرہ بلا ضرورت ہٹانا۔ ننگے سر نماز پڑھنا۔ مٹی وغیرہ  
 سے ماتھا صاف کرنا۔ لظویروں والے کپڑے پر سجدہ کرنا۔  
 واجب یا سنت کا قصداً چھوڑنا۔ کپڑے یا بدن سے کھیلنا۔ منہ  
 پھیر کر ادھر ادھر دیکھنا۔ صرف لنگی یا پانجامہ میں نماز پڑھنا  
 حالانکہ کرتا اچکن اس کے پاس ہے۔ کہنیوں کا کھلا ہونا۔



سجدہ میں کہنیوں کا زمین یا گھٹنوں پر ٹیکنا۔ یا سجدہ میں پیٹ  
 کا ران سے ملانا۔ آستینوں کا چڑھانا یا اتارنا۔ رکوع  
 میں سجدہ کرتے وقت دامن یا پاچامہ یا لنگی سمیٹنا یا در  
 یا رومال اس طرح اوڑھنا کہ اس کے دونوں کنارے لٹکتے  
 رہیں۔ کرتہ یا اچکن اوڑھ کر پہنے نماز پڑھنا یا بغیر آستین  
 ہاتھوں میں ڈالے نماز پڑھنا۔ یا اچکن کے بند و بن لگائے  
 بغیر نماز پڑھنا۔ دوسری رکعت کو پہلی رکعت سے طویل کرنا۔  
 خلاف ترتیب قرآنی سورت کا پڑھنا۔ ایک ہی سورت کو بغیر  
 ضرورت کے ایک ہی رکعت میں سکر پڑھنا۔ درمیان میں چھوٹی سورت  
 چھوڑ کر دوسری سورت پڑھنا۔ سجدہ میں پیر یا ہاتھوں کا  
 قبلہ سے پھیر جانا۔ رکوع میں ہاتھوں سے گھٹنوں کو نہ پکڑنا  
 انگڑائی لینا۔ جمائی لینا۔ آنکھوں کا بند کرنا۔ آسمان کی طرف  
 دیکھنا۔ عمامہ کے پیچ پر سجدہ کرنا۔ راستہ یا حمام یا قبرستان میں  
 نماز پڑھنا۔ دوسرے کی زمین پر بلا عذر نماز پڑھنا۔ پیشاب یا  
 پاخانہ یا ریح کو روک کر نماز پڑھنا۔ بھوک کی حالت میں کھانا  
 موبو دہ ہوتے ہوئے بغیر کھائے نماز پڑھنا۔ امام کا مخراب یا  
 دوستوں کے درمیان کھڑا ہونا۔ بلا عذر کے صرف پیشانی پر  
 بلاناک ٹیکے سجدہ کرنا۔ بغیر سرہ کے نماز پڑھنا۔ جبکہ آگے سے



کسی کے گزرنے کا احتمال ہو۔ صاف کپڑے ہوتے ہوئے میلے  
کپڑوں سے نماز پڑھنا۔

## نماز کُصُوف و خُصُوف

سورج گرہن کے وقت دو رکعت نماز باجماعت مسنون  
ہے اس میں بڑی بڑی سورتیں مثلاً سورہ بقرہ سورہ آل  
عمران وغیرہ پڑھنا۔ اور رکوع و سجودوں کا دراز کرنا بھی  
مسنون ہے اور اس کے بعد گرہن ختم ہونے تک دعا میں  
مث قول رہے چاند گرہن کی نماز باجماعت مسنون نہیں۔

## نماز تحریمہ

عید کی نماز واجب ہے اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے  
کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ہاتھ باندھ لو اور سبحانک اللہم  
تین آخر پڑھو اور اس کے بعد کافوں تک ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دو  
پھر دوسری طرف اسی طرح کرو اور تیسری دفعہ بھی اسی طرح کرو  
تکبیر تیسری دفعہ بھی اٹھا کر کہہ کر ہاتھ باندھ لو اور امام قراوت  
پڑھے مقتدی سنیں۔ باقی رکعت کو جیسا قاعدہ ہے اسی طرح پڑھو  
دوسری رکعت میں امام قراوت پڑھے رتم سنو۔ اس کے بعد امام



تین تکبیریں موافق قاعدہ پہلی رکعت کے کہے گا۔ تم بھی اسی طرح کرو۔ مگر تیسری تکبیر کے بعد اب ہاتھ مرت بائیں ہاتھ چھوڑ رکھو۔ مگر پھر رکوع کی تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں چلے جاؤ۔ اور اب اور نماز کی طرح اس رکعت کو پورا کر کے سلام پھرو۔

## نماز تراویح

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ یہ نماز خدائے تعالیٰ کو بہت پسند ہے اور یہ بھی آپ نے فرمایا کہ جو شخص تراویح کو ثواب کی نیت سے پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے پہلے گناہ معاف فرمادے گا۔ تراویح کا تمام رمضان شریف پڑھنا ہر مرد و عورت پر سنت ہے۔

## طریقہ تراویح

عشاء کے فرض اور سنتوں سے فارغ ہو کر بیسی ۱۲ رکعت جماعت سے اس طرح پڑھیں کہ ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرتے رہیں اور چار رکعت کے بعد جلسہ کریں۔ اور وہ دعا پڑھیں جو اس سے آگے مذکور ہو چکی۔ تراویح کے بعد جماعت سے پڑھنا سنت ہے۔



## مُکرات تراویح

قرآن شریف اتنا تیر پڑھنا کہ حروف سمجھ میں بھی نہ آئیں۔  
 اَعُوذُ بِاللّٰہ اور بِسْمِ اللّٰہ چھوڑنا۔ رکوع و سجدہ  
 میں اطمینان نہ کرنا اور تسبیح استراحت چھوڑ دینا بڑا ہے۔ الیا  
 نہ کرنا چاہیئے۔ قل هو اللہ احد تین بار ختم قرآن کے وقت  
 تراویح میں پڑھنا مکروہ ہے۔

مسئلہ ۱۔ اگر کوئی شخص مسجد میں ایسے وقت پہنچے  
 کہ عشاء کی نماز ہو چکی ہو تو اسے چاہیئے کہ پہلے عشاء کی  
 نماز پڑھ لے پھر تراویح میں شریک ہو اور اس درمیان میں  
 تراویح کی کچھ رکعتیں ہو جائیں۔ تو اب کو بعد و تراویح کے  
 پڑھے اور یہ شخص و تر جماعت سے پڑھے (در فقار)

مسئلہ ۲۔ نماز تراویح صبح صادق سے پہلے پہلے  
 تک پڑھ سکتا ہے۔ امام کو قرآن شریف کی اجرت لینا اور  
 دینا دونوں مکروہ ہیں۔ نیز مسفتدا یوں کو امام کو نیت باندھ  
 لینے کے بعد دیر تک کابلی سے بیٹھ رہنا مکروہ ہے۔



## صلوة مسافر

پنچالیس میل شرعی کے سفر کرنے والے کو فرض نماز میں چار رکعتیں والی نماز میں بجائے چار رکعتیں دو رکعتیں پڑھنی چاہیے مسافر اگر کسی جگہ پندرہ روز سے کم رہنے کا خیال رکھتا ہوگا تو قصر نماز دو گنا نہ پڑھے رہے گا۔ صبح۔ شام نماز پوری پڑھے گا

اگر مسافر کو کسی جگہ پورے پندرہ روز رہنے کا خیال ہوگا تو تمام تراویح پورے پڑھے گا۔ اگر مسافر امام ہوگا اور مقتدی مقیم ہوں گے تو امام دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر لے گا اور مقتدی اٹھ کر باقی نماز ادا کریں گے اور اگر امام مقیم ہوگا اور مقتدی مسافر تو مقتدی پوری پڑھے گا (براہیہ)

## صلوة استسقاء

جب بارش نہ ہوگی تو مسلمان عید گاہ یا کسی وسیع میدان میں جمع ہو کر دستوں پر جماعت پڑھیں گے۔ بارش کے لئے دعا مانگیں گے اور اپنے گناہوں سے توبہ کریں گے۔ خدای تعالیٰ اس کی برکت سے بارش نازل فرمائے گا (محلایہ)



## صلوۃ جمعہ

بڑے بڑے گاؤں میں جمعہ پڑھنا چاہیے۔ تاکہ تبلیغ کیا جائے کیوں کہ اس وقت احکام دین محمد میں کو تاہی پیش آتی ہے اقامت جمع سے مقصود تبلیغ دین ہے (رد المحتار)

## صلوۃ توبہ

دو رکعتیں پڑھ کر اپنی زبان میں جو بھی رکھتا ہو۔ اپنی ناکارہ کردار سے لپٹمانی ظاہر کر کے دل سے مجلسہ کرے تو انشاء اللہ تمام ناکارہ کاموں سے نجات ہوگا

## سجود سہرا

نماز میں نماز کے قسم سے زیادتی کرتے ہیں جیسے بجائے ایک رکوع کے دو رکوع کرے۔ یا بچلے دو سجدے تین سجدے کرے۔ یا نماز میں نقصان کرے جیسے بجائے سورہ فاتحہ و عاقبت، التحیات، تکبیرات عیدین چھوڑنے سے سجود سہرا لازم آئے گا جسکی صورت یہ ہوگی التحیات پڑھ کر بیک طرف یا دوطرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے گا۔ پھر التحیات پڑھ لے گا اور سلام دوسری طرف پھیر لے گا۔



## قضاء نماز

جب ایک نماز قضاء ہوگی تو اس کے واسطے اذان اور تکبیر  
دو دن کہنا چاہیئے۔ اور اگر چند نمازیں قضا ہوں تو پہلی نماز کے لئے  
اذان اور تکبیر دو دن کہنے ہوں گے باقی کے لئے فقط تکبیر کافی ہے  
خوف کے وقت جس طرح ممکن ہو سکے نماز پڑھنا درست ہے  
اگر تمام مقتدی پکڑی باندھے ہوں اور امام صاحب فقط نوں  
میں ہوں۔ سب کی نماز بلا کراہت درست اور جائز ہوگی (عمدة العارفين)  
نماز میں لرزہ پیش آنے سے نماز میں کوئی خلل نہ ہوگا بلکہ  
مسئول اکرامہ فی اللہ عیہ وسلم نے اس کو صریح ایمان فرمایا ہے  
نماز جنازہ میں چوتھی تکبیر پڑھ کر سلام سے پہلے دو دن پانچ  
چھوڑنا مستنون ہے۔ ہدایہ۔ فتاویٰ سر اجیہ و غیرہ  
اگر نماز میں شک ہو جائے کہ کتنی رکعتیں پڑھیں تو ظن و گمان  
کمانی غالب کا اعتبار کیا جائے گا اور اگر گمان غالب کی طرف  
نہ ہوگا۔ تو یقینی جہت اور طرف اختیار کرے گا

وَمَا يَنْبَغِي ذِكْرُ مَسْنُونٍ حَتَّى يَعْقِلَ الْمُسْلِمُ مَا لَمْ يَنْبَغِ  
لَهُ حَتَّى يَحْجِلَ الْمُسْلِمُ ثُمَّ يَسْلِمُ مَتَيْنَ كَذَا فِي الْمَشْرِقِ



خلافتہ الفتاویٰ جلد اول ص ۲۳ نماز ہمارہ میں سلام  
کے وقت یہ جو رواج ہے کہ ایک طرف پھرتے وقت ایک ہاتھ  
پھوڑنا اور دوسرے طرف سلام پھرتے وقت دوسرا ہاتھ پھوڑنا  
یہ صحیح مسلک حنفی کے خلاف ہے بلکہ پہلے دونوں ہاتھ پھوڑے  
پھر سلام دونوں طرف پھیر لے۔ لہذا اس کے کرنے والے کو  
اصلاح کرنی چاہیے۔

مسئلہ :- اذاکان الامام فی قلنسوة والمقتل  
یون متعممین یجتوز الصلوة بلا کراهة والمشہور  
تمدۃ الرعاۃ علی شرح الوقایہ جلد اول ص ۲۱۔ جب امام صاحب  
نوبی میں ہوں اور مقتدی تمام پکڑی یا بندھے ہوں۔ تو مقتدیوں کی  
نماز بلا کراہت بجا نہ ہے اور یہ جو مشہور ہے کہ ایسی حالت میں نماز  
مکروہ ہے بے اصل ہے۔ حوالہ مذکورہ سے دیکھ لیا جائے  
مسئلہ :- نماز کی پابندی ضروری ہے اگرچہ کپڑے کا پوٹھا  
حصہ ہی پاک ہو اور اگر کپڑے میسر نہ ہوں تو عریان ہی نماز پڑھ سکتا  
ہے نماز معاف نہیں ہو سکتی



معمولات مشایخ عظام مطابق فرمان خیر الانام چند نوافل میں جن سے مراتب عالیہ مل جاتے ہیں

صلوٰۃ تحیۃ المسجد :- یہ وضو کے بعد دو رکعتیں پڑھی جاتی ہیں ان کا اجر و ثواب عمرہ کے برابر ہو کر انبیاء علیہم السلام کی پیش روئی عبادتہ مل جاتی ہے (ترمذی شریف)

صلوٰۃ اشراق :- یہ نماز آفتاب ایک گر طلوع ہو کر پڑھی جاتی ہے جو دو دو رکعت یا چار رکعت ہیں اس میں جمع اور عمرہ کا ثواب مل جاتا ہے (نسائی شریف)

صلوٰۃ چاشت :- یہ نماز آفتاب خوب زیادہ اونچا اور دھوپ تیز ہو کر پڑھی جاتی ہے اس کی مقدار چار رکعات سے بارہ رکعات تک ہوتی ہے ہر رکعت کے عوض میں ایک ایک غلام جو اولاد اسمائیل میں ہوں آزاد کرنے کا ثواب مل جاتا ہے (کترالعمال)

صلوٰۃ ادائیہ :- یہ نماز مغرب کے فرض کے بعد کم از کم چھ رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بیس رکعتیں ہیں اس میں بارہ سال کی عبادت کا ثواب دوزخ کا شرف صلوٰۃ ہتجد :- اس کا وقت عشاء کے بعد شروع ہو کر صبح صادق تک رہتا ہے زمین سے اٹھ کر پڑھا بہتر ہے زمین سے پہلے بھی جائز ہے مقدار رکعات چار سے بارہ تک ہے اس کا ثواب



بہت ہے بلکہ قریب قریب فرض کے آیا ہے

صلوٰۃ نائب التہجد :- یہ دو رکعتیں وتر کے بعد پڑھ کر پڑھی جاتی ہیں جو شخص کسی وجہ سے نہ جا سکے یہ دو رکعتیں تہجد کے قائم

مقام ہوں گے { دارمی - ترمذی - ابن ماجہ - احمد }

صلوٰۃ زوالی :- یہ چار رکعتیں بعد زوال آفتاب ہے - ظہر نماز سے

پہلے اس کا ثواب تہجد کے برابر ہے (ترمذی)

صلوٰۃ نجات :- یہ مغرب کے اذان کے بعد اور فرض سے پہلے ہے

اس نفل کے پڑھنے سے ہر مصیبت اور آفت سے نجات ہوگی - ہاں

نرض میں زیادہ تاخیر نہ ہو جائے (مسلم شریف - مسند احمد)

صلوٰۃ حاجت :- جب کسی شخص کو کسی کے پاس حاجت ہوگی - تو صاحب

حاجت دو رکعتیں پڑھ کر خدا کے فضل سے دعا مانگے پھر اس شخص کے

پاس جائے جس سے حاجت ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ حاجت برآمد

ہوگی (ترمذی، ابن ماجہ)

صلوٰۃ توبہ :- اگر کبھی کوئی کام خلاف شرع سرزد ہو جائے تو دو

رکعتیں نفل پڑھ کر اللہ میاں سے خوب گرا کر اگر معافی مانگے تو

اللہ میاں معاف کرے گا

گر کافر و گروہت پرستی باز آ

بار آ باز آ ہر آنچہ ہستی باز آ

صد بار اگر توبہ شکستی باز آ

این درگہ مادرگہ نا امیدی نیست



صلوٰۃ استخارہ :- جب کوئی کام کرنے کا ارادہ ہو اور وہ کام فرضی نہ ہو تو اللہ میاں سے مشورہ اور صلاح لے لیوں جسکو استخارہ کہا جاتا ہے مثلاً کسی جگہ منگنی ہو یا شادی کرنی ہو یا سفر کرنا ہو یا کوئی نیک کام کرنا ہو جو فرضی نہ ہو تو اللہ میاں سے مشورہ اور صلاح لے لیوں جس کی صورت یوں ہوگی پہلے دو رکعتیں نفل پڑھے پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ قل یا اھیا الذکروں - دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ قل ھو اللہ پڑھے - پھر سلام پھیر کر خوب دل لگا کر خدائے تعالیٰ سے دعا مانگے اور اپنی حاجت کو بار بار دہرائے - انشاء اللہ تعالیٰ خداوندہ کریم اس کام کے بارے میں دل میں القاء کرے گا جو القاء ہوگا اس پر عمل کیا جائے اگر پہلے روز القاء نہ ہوگا تو دوسرے روز اور تیسرے روز کرے - انشاء اللہ القاء ہوگا - استخارہ کے بعد جب کوئی کام کرے گا - انشاء اللہ تعالیٰ اس امر میں کبھی پشیمانی نہ ہوگی -

صلوٰۃ تسبیح :- یہ چار رکعتیں ہیں - ادا کرنے کا طریقہ یوں ہے کہ نیت کر کے سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ اور الْحَمْدُ لِلّٰهِ پڑھے فارغ ہو کر رکوع میں جانے سے پہلے پندرہ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ کا اعلان کرے - پھر رکوع میں جا کر ہر سُبْحَانَ سُبْحَانَ الْعَظِیْمِ پڑھنے کے بعد یہ کلمہ دس بار پڑھے



پھر قومہ کر کے سمع اللہ لمن حملہ کے بعد دس بار یہ کلمہ پڑھے  
 پھر سجدہ میں جائے سجدے ان سالی کے بعد دس بار پڑھے  
 پھر دوسرے سجدے سے فارغ ہو کر بیٹھ کر دس بار پڑھے یہ پچھتر (۷۲)  
 ہوئے تو چار رکعتوں میں تین سو بار ہوں گے۔ صلوٰۃ الشیخ کی فضیلت  
 حدیث شریف میں یوں آئی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے  
 پیچھے حضرت عباس کو مخاطب فرما کر فرمایا اسے پیچھے کیا تم کو ایسا تحفہ عطا  
 کروں جس سے مراتب عالیہ حاصل ہوں اور تمام گناہ چھوٹے ہوں یا برے  
 لگے ہوں یا پچھلے سب مٹا ہوں گے۔ یہ نماز ممکن ہو تو ہر روز پڑھے  
 نہ ممکن ہو تو ہفتے میں ایک دفعہ یہ بھی سیر نہ ہو۔ پہنے میں ایک دفعہ  
 اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو سکے تو عمر میں ایک بار پڑھے۔ اور بھی اس قسم  
 کے اعمال اور کلمات ہیں جن کے ثواب بہت ہیں۔ اور اثر اور نتیجہ نہایت  
 عالیشان ہے خیال چہ حدیث شریف میں آیا ہے۔

ما یزال عبدی یتقرب الی بالنوافل حتی حبیبہ فاذا اجبتہ  
 فکنت معہ الذی لیس مع بہ ولا یفرک الذی یمیز بہ والیٰ بیطش  
 یحاور جملہ الیٰ میشی بہا و هذا ان مسالی لا عطینہ الی  
 میرا بندہ میری طرف نوافل سے قرب حاصل کرتا ہے



جس کا اثر نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ میں اس کا کان بننا ہو۔ جس سے  
 وہ سنتا ہے اور آنکھ بننا ہو جس سے وہ دیکھتا ہے  
 اور ہاتھ بننا ہو جس سے وہ پکڑتا ہے اور پاؤں بننا ہو جس  
 سے وہ چلتا ہے۔ یہ بندہ جو مجھے مانگے گا۔ میں اس کو دوں  
 گا۔ پھر ایسے حضرات کی دشمنی اور عداوت رکھنے والے کے خلاف  
 خدا نے تعالے نے اعلان جنگ کیا ہے لغو ذالک من ذالک خدا  
 تعالیٰ ہیں سقربان یار گاہ الہی اور بزرگان دین کی محبت عطا  
 فرمائے۔ آمین

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

آخر میں ہم مولانا مولوی عبدالکبیر صاحب ہشتم و صدر مدرسہ مدینہ  
 العلوم آثار شریف حضرت بل کشمیر کے ممنون احسان ہیں جنہوں نے اپنا  
 قیمتی وقت دے کر رسالہ نماز میں چیدہ چیدہ مسائل و بیج کرنے کا موقع  
 دیا اور حضرت قبلہ مرحوم مفتی محمد اویام الدین صاحب مفتی اعظم جموں و کشمیر  
 کے بھی ممنون احسان ہیں جنہوں نے حضرت قبلہ مرحوم رح کو وقتاً فوقتاً رسالہ  
 نماز چھپوانے میں صحیح رہنمائی فرمائی۔

خاکسار  
 محمد یوسف یوسفی  
 سولہ پور کشمیر



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ وَكَفَى عَلَى عِزِّهِ الْكَرِيمِ  
 تَعَاوَلُوا عَلَى ابْنِ تَقْوَى

حضرات کرام احقر اس دفعہ رسالہ نماز بیا دگار حضرت قبلہ حاجی عبدالغنی  
 بابا صاحب یوسفی متولی زیارت مسجد و آستانہ سید محمد یوسف صاحب  
 بخاری مع پیش کر رہا ہوں توقع ہے کہ آپ حضرات بہ درگاہ باری تعالیٰ  
 مرحوم کے لئے دعا ہمعفرت فرمائیں گے اور ہمارے لئے بھی خیر دارین  
 کی دعا کریں گے۔ اللہ تعالیٰ قبول کرے (آمین)  
 ساتھ ہی حضرت قبلہ کے حق میں چند سطور مدح کر رہا ہوں  
 تاکہ عزیز اور قدردان طالب علم ان کے تعارف سے آگاہ ہوں۔ یہ بھی  
 حضرت قبلہ مرحوم نہایت خلیق، دردمند اور قدردان تھے۔ وہ  
 پرانے اور اپنوں کو ایک لہ آنکھ سے دیکھتے تھے۔ عالموں کے قدردان تھے  
 دینی امور و انجام دینے میں کوئی دنیفہ باقی نہیں رکھتے تھے۔ اعلیٰ درجہ  
 کے دیوان نواز تھے۔ قوم اور وطن کی ہمدردی ان میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی  
 تھی۔ آپ صیح طور سماج کے بہر تھے۔ آپ حکومت کے بھی وفادار تھے۔ آپ کے  
 وطن کے ذی الثور حضرات کیا حکومت بھی عزت کی نگاہوں سے دیکھ رہی تھی  
 اس قسم کے اوصاف آپ میں موجود تھے۔ زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں حضرات



گرام سب واقف ہیں اب ان کے کارناموں پر روشنی ڈال رہا ہوں۔ ملاحظہ فرمادیں

انجمن معین الاسلام سوپور۔ آپ انجمن کے بانیوں میں سے تھے انجمن کی ایک تاریخی کتابچہ حضرت قبلہ مرحوم نے اپنی حیات میں شائع کی تھی جو غالباً عوام کی نظروں کے سامنے ہو گا اراکین انجمن نے آپ کو سفارت کا کام سونپ دیا اور بے شمار زرچندہ لاکھ انجمن کو اصلی بنیادی پونٹ پر قائم کیا (جَنَّاكَ اللَّهُ)

انجمن معین الاسلام ابتدا میں زیر قیادت حضرت قبلہ مولانا مولوی احمد اللہ صاحب سوپوری چلتی رہی ان کے دور میں بہت سے اچھے طالب علم قرآن حدیث ذبیقہ کی تعلیم سے فیض یاب ہوئے۔ چنانچہ اب بھی ان طالب علموں میں سے کچھ احباب حیات میں مولانا بحیثیت مہتمم انجمن معین الاسلام سوپور کے عہدہ جلیلہ پر فائز تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت فردوس عطا کرے (آمین)

مابعد۔ انجمن کے مہتمم جناب حضرت سید مولانا مولوی میرک شاہ صاحب اندرابی رہ چکے ہیں ان کی قیادت میں دینی تعلیم کے علاوہ اور بھی بہت سے کام انجمن نے انجام دئے ہیں جس سے سوپور کے عوام نا آشنا نہیں ہیں مگر حضرت قبلہ دوش بدوش ان امور کی انجام دہی میں شامل ہوتے رہے اس دور کے بعد عہدہ مہتمم کی بجائے پریذیڈنٹ کا عہدہ قرار دیا گیا تھا۔



جس کے اولین پرنسپل ڈیپٹی مہتمم خواجہ محمد جومہ صاحب رئیس سولپور رہ چکے ہیں

جامع مسجد سولپور :- قصبہ کی جامع مسجد کے لئے بے شمار متجاویز  
پیش کی گئی اور ان کے محرک حضرات مولانا مولوی میرک شاہ صاحب اور  
تائید کنندہ حضرت امینہ مرحومہ اور مالک فقیر حضرات سولپور تھے جامع  
مسجد کو تشکیل دینے میں بہت دقت لگا حکومت کے ساتھ بہت تبادلہ خیالات  
کرنا پڑا۔ کائنات ادھر سے ادھر اور ادھر سے ادھر اٹھانے پڑے  
حضرت قبلہ کا اس میں اہم کردار تھا یہ حال نہایت دوڑ دھوپ کی ضرورت  
پڑی۔ یہ تمام حضرت قبلہ رحمہ کے ذمہ رہا۔ آپ نے جس جالفشانی سے جامع  
مسجد کی تعمیر میں حصہ لیا ہے اظہر من الشمس ہے اور انشا اللہ تاقیامت  
یاد رہے گا مرنے دم تک آپ مسجد کے اکابران سے درپے رہے کہ جامع  
مسجد کو فوراً مکمل کیا جائے آپ کا نام اب بھی جامع مسجد کی لہیر میں ہمیشہ  
مہر سرکاری رجسٹرڈ ہے (جداک اللہ)

عید گاہ سولپور :- عید گاہ سولپور کو بڑھاتے ہیں آپ نے  
جو حصہ لیا وہ رہتی دنیا تک یاد رہے گا کیوں کہ سولپور کا عید گاہ آج  
کی نسبت بہت کم تھا۔ صاحب صدر اراکین اوقاف سولپور سے قلمبند گزارش  
ہے کہ عید گاہ کو مزید بڑھانے کی طرف خصوصی طور توجہ دے دیں الہامی سولپور کو تکرور فرما



آپ تعلیم کے دلدادہ تھے چنانچہ سوپور کے عوام کو آپ تسلیم حاصل کرنے کے لئے  
 درپے رہتے تھے۔ آپ کچھ عرصہ آل انڈیا مسلم کانفرنس لاہور کی طرف سے  
 سفارت کا کام نہایت خوبی کے ساتھ انجام دیتے رہے اور اس دوران  
 کشمیری طلباء کو اپنے اثر و رسوخ کی بدولت وظیفہ عطا کر دیا اور انہیں اعلیٰ  
 تعلیم حاصل کرنے کا موقعہ بخشا۔ قارئین و ناظرین ان امور سے واقف ہیں  
 چوں کہ اخبار بینی کا از حد شوق رکھتے تھے لہذا اپنے ہم خیال اور سنی  
 پور دیگرہ کو بھی اخبار پڑھنے کی تلقین کرتے تھے چنانچہ ان دلوں میں دو  
 اخبار اعلیٰ اخبار کشمیری لاہور جس کے ایڈیٹر مرحوم منشی محمد دین صاحب فوق  
 تھے ۲ اخبار کشمیر امرتسر جس کے ایڈیٹر مرحوم خواجہ غلام محی الدین صاحب تھے  
 اور حضرت قبلہ سے ان دونوں اخباروں کے خصوصی نامہ لگا رکھے تینوں حضرات  
 کا کثیر یوں کو حق پہنچتا ہے جنہوں نے مردہ دلوں میں نئی روح ڈال دی

## تکلیف زمین سوپور :-

اس وقت تکلیف زمین پر اوقاف سوپور کی ایک  
 خامی بلندنگ ہے یہ زمین جس کاوش اور جدوجہد سے حضرت قبلہ نے حاصل  
 کیا ہے اس میں دھاحت کی ضرورت نہیں یہ سب ان ہی کی کوششوں کا نتیجہ ہے

تعمیر زیارت موسیٰ شریف بابا یوسف سوپور :- سوپور دو دفعہ شدید

آتش زنی سے زیر نقصان ہوا۔ دونوں دفعہ مرد و مقامات مقدسہ کو



شدید نقصان پہنچا چنان چہ دولوں دفعہ دولوں مقامات مقدسہ کو  
 سر نو پتھر کیا گیا اور ان دولوں کا راحن میں حضرت قبلہ مرحوم رحمہ کا  
 اولین کردار ہے مسجد و آستانہ شریف کی تعمیر سرز و عمل میں آئی تو شاگ  
 بنیاد مبارک ہاتھوں حضرت رئیس الفقراء والمحدثین صاحب شیخ الحدیث  
 مولانا مولوی محمد انور شاہ صاحب کشمیری رحمہ والی گئی ہے اور ان کے  
 زمان کے موجب زیارت شریف میں ایک حصہ میں تعلیم القرآن کے لئے  
 جگہ مخصوص رکھی گئی۔ چنانچہ ان کے حکم کی پتیل حضرت قبلہ رحمہ نے  
 یہ امر اذ مخیر حضرات سو پور و گم دواغ زیارت شریف میں ایک تعلیم القرآن  
 جاری کیا گیا جو سات سال جاری رہا اور بہت سے بچے بچیاں تعلیم القرآن  
 سے مستفید ہوئے

یہ تو بزرگوں کا فرمان معجزہ رہا ہے یعنی اس تعلیم القرآن کے  
 جاری ہونے سے سو پور کیا اور بھی دوسری جگہوں پر تعلیم القرآن جاری  
 ہو گئے۔ جہاں اس وقت بھی ہزاروں بچے بچیاں مستفید ہو رہے ہیں  
 ہذا اس تعلیم القرآن کی ضرورت نہ ہوتے ہوئے بند کیا گیا  
 چوں کہ حضرت قبلہ رحمہ دینی امور میں کوئی نہ کوئی حصہ  
 لے رہے تھے انہوں نے مسائل و مسائل و مسئلہ کے اشاعت کی کمان  
 لی۔ انہوں نے رسالہ نماز اور دیگر مسائل کی کتابیں چھپوانی شروع فرمیں  
 اور یہاں تک کہ بارہ ہزار سے زائد رسالہ نماز و غیرہ چھپ کر منت



تقسیم کیں جن حضرات نے اُن کی اشاعت میں حصہ لیا ہے اللہ تعالیٰ سے  
انہیں جزائے نیک عطا کرے (آمین)

حضرت قبلہؑ بوجہ کمزوری اور عمر رسیدگی کے کچھ دیر ادھر ادھر  
نہ جاسکے لیکن گھر میں ہوتے ہوئے بھی انہوں نے کوئی نہ کوئی دینی کام انجام دیا۔  
آخر کچھ دن بیمار رہ کر ۲۷ ماہ رمضان المبارک ۱۳۸۵ھ  
بوقت نماز شام اس وار فانی سے رحلت ہوئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ

آپ نے مسجد و زیارت کے لئے جس تنہی سے آمدنی کا اضافہ کیا  
ہے وہ اہل بیت سے اللہ تعالیٰ اس کا نیک جزا دے گا (آمین)  
حضرت قبلہؑ کی کتنی خوبیاں نکھوں ایک زحیم کتاب بنے گی۔ لہذا  
اُن کا یکے ازا و صاف یہاں بیان کر دوں۔

ہے بکرمی میں غالباً سو پور نذر آتش ہوا۔ اور لوگوں کو زبردست  
نقصان پہنچا۔ زمین اور قبیلہ جات پر سخت سے سخت جھگڑے ہوئے گئے یہاں  
کا مقامی حکم اُس وقت ڈی سی بارہ بولہ ہوا کرتا تھا۔ اُن کے ظلم سے  
بہت لوگ سخت پریشان ہوئے۔ مقامی افسر نے سو پور کو نئی شکل دی تھی اور  
زمین بانٹنے میں کافی ہیر پھیر آتا تھا۔ چوں کہ حضرت قبلہؑ زندہ دل کیا  
مکمل قوی خادم تھے اور لوگ بھی انہیں ان ہی نظروں سے دیکھ رہے تھے  
تھے اور حضرت قبلہؑ نے اس ظلم و تشدد کی آواز بیکامی بالالک بنائی



آخر حکامانِ بالا حرکت میں آئی۔ اور معاملہ میں دخل دیا۔ یہاں تک کہ وزیر صاحب موصوفی مجبور ہوئے اور حضرت قبلہؑ کو اپنانے کی کوشش کی اور یقین دلا یا کہ آپ کو زمین کے علاوہ اور بھی کچھ مدد کی جائیگی مگر حضرت قبلہؑ یہاں ماننے والے تھے انہوں نے جواب دیا کہ میں سو پور کے لوگوں کی یہ مصیبت برداشت کرنے کے لئے ہرگز تیار نہ ہوں۔ پٹیاں چہ حضرت قبلہؑ کے تین ہلاک زمین خدا چھینے گئے مگر حضرت قبلہؑ نے ذرا بھی پروا نہ کی۔ حالاں کہ سفید پوش تھے مگر قوم اور وطن کے حقیقی خادم تھے۔ شاید اسی کو کہتے ہیں :-

درِ دل کیواسطے پیدا کیا انسان کو  
در نہ طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے قربان

انہوں نے یہ بھی حضراتِ چل بسے :-  
إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

محلہ پرچیاں کا نام محلہ شاہ آباد میں تبدیل کرانا

جو کہ نہ سید پر نام ایک بدعہ داع تھا۔ پھر حضرات سو پور نے فوراً ی لکھنؤ ت حاجی غلام رسول لون ایک عام اجلاس بلایا اور اس محلہ پر نام محلہ شاہ آباد میں تبدیل کیا گیا۔ حضرت تاج محمد سوم اس نیک کام کے لئے یہاں ایک کلمہ لکھ کر ان کو لایا گیا جو اب در سے



میں تبدیل ہوا ہے اسی نیک کام میں حاجی غلام رسول جوان اور دیگر  
حضرات کا نام قابل ذکر ہے امید کی جاتی ہے کہ وہ مدہی طالعوں  
کو برقرار رکھتے ہوئے کام کو عمل میں لائیں گے اور درمہ میں خسوہی  
طور دینی تسلیم پڑھائی جائے گی

مسجد شریف جامع مسلم پیر ضا :- الحاج جناب مولانا مولوی  
محمد الودر شاہ صاحب کشمیری رحمہ نے مسجد شریف کے حق میں جو فتوے  
دیا تھا۔ اُس فتوے کو جو عینی جامعہ حضرت قبلہ مرحوم نے بہ معیت حاجی  
علیم سناء اللہ مرحوم متولی مسجد اور اہل علم کی امداد سے پہنچایا وہ  
قابل یادگار ہے آپ نے مسجد کے اضافہ آمدنی کے لئے بھی کوششیں  
فرمائی ہیں اور اہل علم کو بھی نیک مشوروں سے مستفید کرتے تھے  
خاکسار

محمد یوسف یوسفی سوپور



